

بنیادی معلومات



عالمی ادارہ محنت

علائقہ

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

تعلیم فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت



سائبر

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

تعلیم فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے
بچوں کے حقوق کی حمایت

بنیادی معلومات

عالمی ادارہ محنت

یہ کتابچہ صدائے درد (SCREAM) - نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے (تعلیمی پیک) کا حصہ ہے صدائے درد (SCREAM) کا مطلب ہے تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت۔ یہ پیک اطالوی حکومت کے مالی تعاون سے عالمی ادارہ محنت کے ذیلی ادارے ”نوعمری کی مشقت کے خاتمہ کیلئے عالمی پروگرام“ (IPEC/ILO Project INT/99/M06/ITA) نے 2002ء میں تیار کیا۔

نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے عمل کی تشہیر کیلئے IPEC/ILO ان مطبوعات یا اس کے کسی حصے کی دوبارہ اشاعت، چھپائی، نقل یا ترجمے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے نقل یا ترجمے کی صورت میں بحوالہ متن IPEC/ILO کو اس کی نقول ارسال کریں۔

صدائے درد - تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت - نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی پروگرام عالمی ادارہ محنت جنیوا 2002ء۔

صدائے درد سے متعلق مزید معلومات کیلئے رابطہ کیجئے:

نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی پروگرام (IPEC)

عالمی دفتر محنت (ILO)

4، روٹ ڈس موریلن جنیوا 22، سوئٹزرلینڈ

+41 22 799 77 47

فون:

+41 22 799 81 81

فیکس:

childlabour@ilo.org

ای میل:

www.ilo.org/scream

ویب سائٹ:

اظہار تشکر

اس کتابچے کا اردو زبان میں ترجمہ کرنے اور مقامی حالات کے مطابق ترتیب دینے کے لئے آئی ایل او - آئی پی ای سی (ILO/IPEC) نے اپنے پشاور آفس کی وساطت سے یہ پراجیکٹ **سیرٹ - SERIT** (Society of Educational Researchers Innovators and Trainers) کو تفویض کیا۔ سیرٹ کے ڈپٹی چیف ایڈوائزر نے پراجیکٹ ڈائریکٹر کی ذمہ داری ادا کی جب کہ ان کے ساتھ دوسرے ممبران جناب نصیب گل، جناب قیصر خان، جناب سید مشتاق حسین شاہ، محترمہ خالدہ ادیب خانم محترمہ ساجدہ بانو، محترمہ نرگس جمال اور محترمہ رخسانہ پروین نے اس پراجیکٹ کی تکمیل میں ان کی معاونت کی۔ جناب امتیاز محمد نے اس مواد کی کمپوزنگ اور گرافک ڈیزائننگ میں اپنی بھرپور صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر پراجیکٹ کی تکمیل کو ممکن بنایا جس کیلئے میں اُن کا انتہائی ممنون ہوں۔

اس اہم کام کو خوش اسلوبی سے پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے پراجیکٹ ٹیم اپنے سٹیک ہولڈرز یعنی ڈائریکٹوریٹ آف سکول اینڈ لیٹرری صوبہ سرحد کی شکرگزار ہے جن کے نمائندوں نے ایک روزہ ورکشاپ میں حصہ لیکر اپنی مفید آراء سے نوازا۔

ہم آئی ایل او آفس کے پراجیکٹ مینیجر جناب خالد حسن کے خاص طور پر شکرگزار ہیں جنہوں نے **SERIT** پر اعتماد کرتے ہوئے اس کو اس اہم ذمہ داری کیلئے منتخب کیا علاوہ ازیں ان کے رفقاء کار جناب محمد اشرف، محترمہ سلیمی گل، جناب احمد جان، جناب وحید شہزاد اور جناب بلال احمد بھی شکر یہ کے مستحق ہیں جن کا تعاون ہر مرحلے میں ہمیں حاصل رہا۔

غلام مصطفیٰ

پراجیکٹ ڈائریکٹر / ڈپٹی چیف ایڈوائزر سیرٹ



مقاصد: نوعمری کی مشقت سے متعلق پس منظر کی معلومات کی فراہمی اور مسئلے کی پیچیدگی کا بنیادی فہم

فوائد: نوجوانوں میں دلچسپی اور تجسس ابھارتا ہے اور بصری ذرائع ابلاغ کے استعمال سے کم عمر مزدوروں کے تلخ حقائق پر مبنی شایعات اور معلومات کے استعمال کے ذریعے تصویر کشی کر کے انہیں جذباتی رد عمل پر آمادہ کرتا ہے



وقت کا دورانیہ

دوہری تدریسی نشست 1 جبکہ اکھری تدریسی نشست 2

ترغیب



عالمی ادارہ محنت کے حالیہ اندازوں کے مطابق دنیا میں 18 برس کی عمر سے کم 245 ملین سے زیادہ مزدور موجود ہیں ان میں سے 179 ملین کے لگ بھگ بدترین قسم کی نوعمری کی مشقت میں جتے ہوئے ہیں۔

ساتھ ہی صحرائے کوچک افریقہ، ایشیاء اور بحر الکاہل کے علاقوں میں کل روزگار نوعمری کا 83 فیصد سے زائد حصہ ایسے بچوں پر مشتمل ہے جس کا تعلق 5 تا 14 برس کی عمر کے گروپ سے ہے۔ اکثر و بیشتر کم عمر مزدور تعلیم سے بے بہرہ ہوتے ہیں۔ جو جسمانی، جنسی اور جذباتی بے اعتدالیوں کا شکار ہوتے ہیں ان میں سے بعض اپنی مشقت کے براہ راست نتیجہ کے طور پر بالغ ہونے سے قبل ہی جسمانی طور پر معذور ہو جاتے ہیں بلکہ مر بھی جاتے ہیں جبکہ دوسروں کے جذبات عمر بھر کیلئے مجروح رہتے ہیں۔

کئی لوگوں کے لئے نوعمری کی مشقت ایک غیر مرئی منظر ہے۔ غیر مرئی اس لئے کہ بچے پوشیدہ پیشوں میں کام کرتے ہیں اور اس لئے بھی کہ سماج اتنا راضی بہ رضا ہوتا ہے کہ اندھی آنکھ سے بھی اس طرف نہیں دیکھ پاتا۔ عالمی ادارہ محنت کی کوشش ہوتی ہے کہ اپنے اچھے خاصے وسائل کو دنیا بھر میں نوعمری کی مشقت کے مسئلے تک پہنچنے کیلئے صرف کرے مگر ایسی تحقیق کے لئے کافی وقت اور اس پر عمل درآمد کیلئے محتاط رویہ کی ضرورت ہے کیونکہ نوعمری کی مشقت کی بعض نہایت ہی پرخطر اشکال کی نوعیت مثلاً بچوں کی عصمت فروشی، کم عمر سپاہی اور گھریلو کارکن کی ملازمتیں وغیرہ سے تحقیق کار کا کام کچھ زیادہ مشکل ہو جاتا ہے۔ تاہم کم عمر مزدوروں کے حالات دکھانے سے سیدھے سادے سماج کو ان کی حالت زار سے بے اعتنائی ختم کرنے میں مدد ملے گی۔ کم عمر مزدوروں کو عیاں کرنا ہی ان ماڈیولز کا اصل مقصد ہے۔



تعلیم اور غربت سے ننہا ہی نوعمری کی مشقت کے قلع قمع کیلئے دیرپا عمل کے اہم اجزائے ترکیبی ہیں 2000ء میں 10 اور 14 برس کے بچوں میں سے 13 فیصد بچے سکول جانے کی بجائے کام پر جایا کرتے تھے تاہم ہر برس جب کوئی بچہ سکول جاتا ہے تو ڈرامائی طور پر وہ ان مواقع کو کم کر دیتا ہے کہ وہ معاشی جبر یا معاشی قید یا مشقت کا شکار ہو۔ تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے لیکن یہ معیاری اور آسانی سے دستیاب ہو ورنہ یہ ان لوگوں کے لئے ناقابل حصول اور بے فائدہ ہوگی جنہیں اس کی سخت ضرورت ہے۔

ماڈیول چند بنیادی حقائق اور اعداد و شمار فراہم کرتا ہے جو آپ کے گروپ کے نوجوانوں کے لئے کام چلانے کیلئے ان کی مدد کریں گے ان اعداد و شمار میں سے بعض کو آگے پیش کرتے وقت نوجوانوں کو یہ باور کرانا نہایت اہم ہے



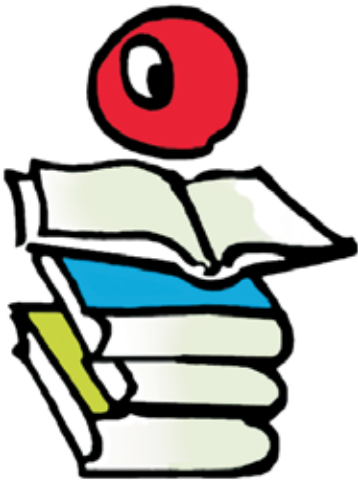
نوٹ برائے استعمال کنندہ

یہ ایک اچھا خیال ہے کہ اس ماڈیول کو سب سے پہلے شروع کیا جائے یا اس کو کولاج ماڈیول کے ساتھ ساتھ بھی کیا جاسکتا ہے نوجوانوں کے ذہنوں میں نوعمری کی مشقت کا صحیح تصور نقش کرنے کیلئے یہ دونوں ماڈیول ایک دوسرے کیلئے معاون ثابت ہونگے نیز وہ ایک ایسی ٹھوس بنیاد فراہم کریں گے جس پر بعض یا باقی تمام ماڈیولز چلانا پڑیں۔

آخری مرحلے پر اگر آپ کو ایسا کرنے کا فیصلہ کرنا پڑا تو ہم آپ کو ریسرچ اینڈ انفارمیشن ماڈیول استعمال کرنے کی تجویز پیش کرتے ہیں جو نوعمری کی مشقت کے مسئلے پر نوجوانوں کی اپنے طور پر مزید تفصیلات تلاش کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے لہذا ان کی کارگزاری میں مداخلت نہ کرنے اور مسئلے کے متعلق مزید سیکھنے کا جوش و خروش ماند نہ پڑنے کی خاطر یہ ماڈیول ان اہم اعداد و شمار سے متعلق ہے جنہیں وسیع پیمانے پر سرکردہ تنظیمیں، حکومتیں اور ذرائع ابلاغ استعمال کرتے ہیں۔

کہ یہ اعداد و شمار بہترین دستیاب معلومات پر مبنی ہیں اور نوعمری کی مشقت کی پشت پر اصل چہروں اور تعداد کو بے نقاب کرنے کے لئے بہت کچھ کیا جا رہا ہے اب نظریہ یہ ہے کہ خیالات اور عملی اقدامات کو اس طرح وضع کیا جائے کہ گروپ آسانی سے اپنا پراجیکٹ شروع کر سکے۔

تیاری



اس ماڈیول کو تیاری کے ضمن میں بہت ہی کم ضرورت پڑتی ہے کیونکہ تمام معلومات جن کی آپ کو ضرورت پڑے گی ضمیموں میں فراہم کی گئی ہیں اس عمل کا تقاضا ہے کہ گروپ کے اندر ہی اندر عام بحث کی تحریک پیدا ہو اور آپ کا اصل کام نوجوانوں کی دلچسپی اور بحث کے تسلسل کو برقرار رکھنا ہوگا اور اس طرح ماڈیول ہی کے بطن سے جذبات سے معمور معلومات حاصل ہونگی اور اس سے متعلق بحث و تجویز اور سوالات کو ترتیب ملے گی اس ابتدائی مشق کو استعمال کرنا شاید مفید ثابت ہو جائے کہ پراجیکٹ کے انداز اور لب و لہجہ کو درست کرے۔ گروپ کے شرکاء کو سمجھایا جائے کہ یہ پراجیکٹ معمول سے قدرے ہٹ کر ہے اور رسمی تعلیم کی طرح نہیں ہے۔

نوٹ برائے استعمال کنندہ



اگر آپ جینیوا میں IPEC کے ہیڈ کوارٹر سے رابطہ کر سکتے ہیں (رابطہ کی تفصیلات کیلئے استعمال کنندہ کی گائیڈ ملاحظہ ہو) اور ایک ویڈیو پلے بیک مشین تک رسائی حاصل کر سکیں تو ان سے دس منٹ کے ویڈیو کی نقل کے لئے درخواست کریں جس کا عنوان ہے ”نوعمری کی مشقت سے مقابلہ ایک عالمی مقصد“ یہ ویڈیو نوجوانوں کیلئے نوعمری کی مشقت کے مسئلے پر ایک موثر بصری تعارف ہے جبکہ یہ IPEC کے متعلق پس منظر کی بعض معلومات فراہم کرتی ہے اس میں نوعمری کی مشقت کی پرخطر صورتوں کی تصاویر شامل ہیں ان تصاویر کے پیغام سے لاپرواہی برتنا مشکل ہے۔

دنیا بھر میں ایسی دوسری متعدد تنظیموں نے بچوں کے استحصال کے مسئلے پر ویڈیو مواد کو تیار کیا ہے مثلاً جبری مشقت یا غلامانہ مشقت! یہ پوچھنے کے لئے آپ ان تنظیموں کے مقامی یا قومی دفاتر سے رجوع کریں اگر آپ کو ان ویڈیو سیٹوں میں ایک سیٹ عاریتاً دے دیں بعض ممالک میں بہبود اور حقوق انسانی کے ایسے دفاتر ہوتے ہیں جن کے پاس لائبریریاں ہوتی ہیں اور ایسے پراجیکٹوں کو اپنی خدمات مستعار دیتے ہیں اپنے قریب ترین ایک سنٹر کا معائنہ کریں اور دیکھیں کہ کون کون سے ویڈیو اور دیگر وسائل دستیاب ہیں جو پراجیکٹ کے نفاذ میں آپ کی مدد کریں گے علاوہ ازیں بعض سرکاری محکموں کے پاس اطلاعات کے شعبے ہوتے ہیں جن سے عوام الناس مشورہ لے سکتے ہیں جہاں تک ممکن ہو ہر سرچشمہ اطلاعات کو آزمائیں مگر آپ کا نکتہ ارتکاز نوعمری کی مشقت کے مسئلہ پر ہی رہے۔

آپ غالباً چاہیں گے کہ ضمیموں میں دی ہوئی پس منظر کی معلومات اور اعداد و شمار کا مطالعہ کریں تاکہ کمرہ جماعت کی نشست سے قبل ہی آپ ان سے خود کو متعارف کرا سکیں یہ فیصلہ کرنے میں وہ بھی آپ کی مدد کریں گے کہ بحث کے کن موضوعات کو آپ جاری رکھیں۔

آپ کو جن اشیاء کی ضرورت ہوگی

آپ کو اس ماڈیول کے لئے بہت کم مواد کی ضرورت ہوگی جو ابتداء میں نوعمری کی مشقت پر گروہی بحث و مباحثہ کی حوصلہ افزائی کیلئے ایک مشق سی ہوگی۔

- ✓ ضمیموں میں شامل اعداد و شمار اور حقائق
- ✓ بلیک بورڈ، وائٹ بورڈ یا فلپ چارٹ
- ✓ کاغذ، پنسل اور پین جن کی مدد سے گروپ نوٹس لے سکے
- ✓ ٹیلی ویژن اور ویڈیو پلے بیک اگر دستیاب ہوں اور اگر آپ کے پاس ویڈیو کا مواد موجود ہو۔
- ✓ IPEC کا فوٹو کیٹلاگ جو CD-ROM پر موجود ہے اور جو اس تعلیمی مواد میں شامل ہے جس میں سینکڑوں تصاویر موجود ہیں۔
- ✓ کوئی بھی مطبوعات یا دستاویزات جو آپ کسی سے مستعار لے سکیں اور جن میں نوعمری کی مشقت کے نہایت عمدہ تصورات موجود ہوں۔



آغاز کار

گروپ کو اپنے ارد گرد ایک دائرہ نصف دائرہ یا گھوڑے کی نعل کی شکل و ترتیب میں بٹھائیں اگر نو جوان ڈیسکوں اور میزوں کی اوٹ میں بیٹھے ہوں تو اس رکاوٹ کو توڑ ڈالنے یہ تو ایک جماعتی تعلیمی ترتیب ہے اور یہ کوئی جماعتی تدریسی منصوبہ نہیں۔ تمام ڈیسکوں کو کمرے کے ایک جانب لے جائیں اور گروپ سے کہیں کہ اپنی کرسیوں کو ترتیب میں رکھیں یا آپ کے گرد فرش پر بیٹھیں۔ بعض صورتوں میں یہ عمل ہی ان کی دلچسپی اور جوش و جذبہ کو ابھارنے کیلئے کافی ہوتا ہے بہر حال یہ بحث و مباحثہ کی ایک مشق ہے جس کے لئے یہ موزوں ترین ”ترتیب“ ہے ہر شخص ایک دوسرے کے روبرو ہوتا ہے بالمشافہ رابطہ قائم کر سکتا ہے جس سے آپ ان کے درمیان ”فرنیچر کی رکاوٹوں کے بغیر آزادانہ گھومنے پھرنے کیلئے اپنا راستہ نکال سکتے ہیں۔



گروپ کی تنظیم

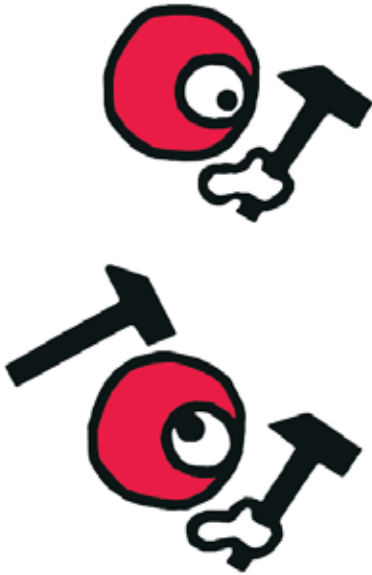


کوشش کریں اور اس عمل میں ضرور شریک ہو جائیں کہ گروپ کس طرح خود کو ایک پوزیشن میں ڈھال لیتا ہے بعض ممالک میں تجربہ دکھاتا ہے کہ قدرتی ترتیب وہ ہوگی کہ لڑکے ایک گروپ میں جمع ہوتے ہیں۔ جبکہ لڑکیاں دوسرے گروپ میں۔ جب تک یہ ایک ایک صنفی گروپ نہ ہو۔ قریبی دوست بھی کوشش کریں گے کہ ایک دوسرے کے ساتھ ہی بیٹھیں۔ وضاحت کے طور پر دوبارہ یہ بات پیش نظر رہے کہ یہ پراجیکٹ جو سراسر چیلنجوں اور تبدیلی سے متعلق ہے ایک مختلف بندوبست پر اصرار کرتا ہے۔ مثلاً مردانہ / مردانہ ترتیب، ‘مردانہ / زنانہ ترتیب‘ زنانہ / زنانہ ترتیب۔ دیکھیں اگر آپ ان گروہوں کو نہیں توڑ سکتے جو آپس میں رہنے پر مائل ہوں۔ تو یہ منصوبہ اس لئے نہیں ہے کہ آپ افراد کو تکلیف میں ڈالیں یا غیر یقینی کی صورت حال سے دوچار کریں بلکہ یہ تو ایک زیادہ متصل اور جاندار گروپ کی تخلیق کے آغاز سے متعلق ہے۔

سرگرمی نمبر 1: نوعمری کی مشقت کیا ہے؟

(ایک تدریسی نشست یا آدھی دوہری نشست)

اپنا سیشن ایک نہایت ہی سادہ سوال پوچھنے سے شروع کریں ”نوعمری کی مشقت کی اصطلاح سے آپ کیا مراد لیتے ہیں؟“ ”اس کا کیا مطلب ہے؟“ افراد کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ وہ آپ کو بتائیں جو کچھ وہ نوعمری کی مشقت کے متعلق پہلے ہی سے جانتے ہیں جو کچھ انہوں نے دوسروں سے سنا ہو، ٹیلی ویژن سے سیکھا ہو یا اخبارات میں پڑھا ہو۔ یا شاید انہیں خود کسی نہ کسی صورت میں تجربہ ہوا ہو۔ آپ کا مقصد یہ معلوم کرنا ہے کہ وہ اس ابتدائی مرحلے پر واقعتاً کیا کچھ جانتے ہیں۔ ان کے پیش کردہ نکات تختہ سیاہ وائٹ بورڈ یا رنگین چارٹ پر جلدی جلدی لکھتے جائیں۔



اگر ان باتوں کا آغاز دھیما ہو تو آپ یہ چند سوالات پوچھ کر بحث و مشاحہ میں جوش و خروش اور پہچان پیدا کر سکتے ہیں۔

- ★ جب ہم نوعمری کی مشقت کی بات کرتے ہیں تو ہمارا مقصد کس عمر کے بچے ہوتے ہیں؟
- ★ آیا یہ بچے لڑکے ہونگے۔ لڑکیاں ہونگی یا دونوں ہونگے؟
- ★ ہم کس قسم کے کام کے متعلق بات کر رہے ہیں؟
- ★ نوعمری کی مشقت کہاں کہاں موجود ہے۔ دنیا کے کس خطے، ملک اور علاقے میں؟
- ★ کیا کم عمر مزدوروں کو معاوضہ دیا جاتا ہے؟ (؟)

☆ کیا ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا جاتا ہے؟

☆ آیا وہ گھر پر رہتے ہیں؟

☆ آیا وہ سکول جاتے ہیں؟



یہ تو بس ایک کوشش ہے کہ معاملہ چلتا رہے اور ان کے علم کے ذریعے چھان پھنگ کرنے میں ان کی مدد کا آغاز کیا جائے اور یہ معلوم کیا جائے کہ اس سے قبل اس مسئلے کے متعلق وہ کیا کچھ جانتے تھے اور اس کو کس قدر اہمیت دیتے ہیں۔

نوٹ

برائے استعمال کنندہ

یہ ابتدائی مباحثہ تھکا دینے والا نہیں ہونا چاہیے۔ پراجیکٹ میں نوعمری کی مشقت کے بارے میں بعد میں زیادہ تفصیلی مباحثوں کے لئے وقت ملے گا جب آپ دوسرے ماڈیولز کو استعمال کریں گے۔ شاید اس ماڈیول میں شامل تمام معلومات کو آپ استعمال کرنا پسند نہ کریں، کوئی بات نہیں، یہ کافی سے زیادہ معلومات ہیں۔ لہذا آپ وہی استعمال کریں جو آپ اپنے حالات کے مطابق مناسب سمجھتے ہیں۔ یہ کوئی مقابلے والی بات نہیں کہ کون کیا جانتا ہے۔ بلکہ یہ موضوع کو متعارف کرانے کا ایک جاندار اور متحرک طریقہ ہے۔

اگر آپ کے پاس تعارف کے طور پر گروپ کو دکھانے کے لئے آلہ اور ویڈیو موجود ہے۔ تو یہ بحث و مباحثہ ختم ہونے کے بعد آپ ایسا ہی کریں کہ جس وقت یہ دکھایا جا رہا ہو۔ آپ کمرے کے ایک جانب کھڑے ہو جائیں اور افراد کو غور سے دیکھیں کہ وہ ویڈیو کو دیکھنے کے بعد کیا رد عمل ظاہر کرتے ہیں۔

اگر آپ ایک ایسے ملک میں ہیں جہاں نوعمری کی مشقت زور پر ہو یا آپ ایسے نوجوانوں کے ساتھ کام کر رہے ہوں۔ جنہیں بذات خود نوعمری کی مشقت کا تجربہ ہو چکا ہو تو یہ ماڈیول ایک مختلف چیلنج پیش کریگا اگر وہ اپنے ملک اور ماحول میں نوعمری کی مشقت کے متعلق معقول علم رکھتے ہوں پھر اس علاقے کی بھرپور تحقیق کی جائے۔ اپنے دستیاب ساز و سامان پر اس مباحثہ کے چیدہ چیدہ نکات کو قلمبند کریں یہ مشق گروپ کے اعتماد کو بڑھائے گی کہ وہ ٹھوس بنیاد پر ہیں اور وہ ایسے موضوع کے متعلق بات کر رہے ہیں جس کا انہیں تجربہ ہے۔ تاہم ایک بار جب آپ اپنے مباحثہ کو چھیڑتے ہیں جب آپ ممکنہ حد طوالت دے چکیں تو پھر ان سے پوچھنا شروع کریں کہ وہ دنیا بھر کے دوسرے ممالک میں نوعمری کی مشقت کے متعلق کیا جانتے ہیں مندرجہ بالا طرز کے سوالات ان سے پوچھیئے اور انہیں تھوڑا سا جھنجھوڑیئے۔ اب انہیں ایک موضوع سے جن میں وہ طاق و محفوظ ہیں ایک دوسری چیز کے متعلق سوچنے لگیں گے جن کے متعلق اس سے قبل انہوں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ دنیا میں کہیں اور بچے اس سے بدتر صورتحال میں ہو سکتے ہیں یا ایک جیسے برے۔

اس ماڈیول کے ضمیموں میں نوعمری کی مشقت سے متعلق تمام معلومات اور اعداد و شمار کا ایک سلسلہ دیا گیا ہے۔ بہتر ہوگا کہ ان کی نقل تیار کریں اور اپنے گروپ والوں کے حوالے کریں اور عام مباحثوں کے ساتھ ساتھ اس کو استعمال کریں۔ مثلاً جب کسی مخصوص موضوع پر بحث کا جذبہ ماند پڑنا شروع ہو جائے تو پھر اس کو اس طرح کچھ کہتے ہوئے ایک دوسری سمت میں لے جائیں ”نوجوانو! تم ان بچوں کے بارے میں کیا سوچتے ہو جو گھریلو ملازمین کے طور پر کام کرتے ہیں؟ شاید کوئی شخص اندازہ لگائے۔“

مگر پھر گروپ کو اس موضوع پر مباحثہ میں لیجائیں اگر ضروری ہو تو دوبارہ اعداد و شمار کا حوالہ دے دیں۔ مثلاً: انڈونیشیا میں گھریلو ملازم کے طور پر کتنے بچے کام کرتے ہیں وہ کتنے گھنٹے کام کرتے ہیں اور کس قسم کی بے اعتدالیوں کا شکار ہو جاتے ہیں وغیرہ! ان اعداد و شمار کا صرف اشارہ ہی کافی ہے۔ پوری فہرست پڑھنا مقصد نہیں اس کو گروپ میں مباحثوں کے فروغ کیلئے استعمال میں لانا ہے۔

آپ کو یہ تمام اعداد و شمار استعمال کرنے اور آزمانے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ یہاں ایک طویل فہرست دی جاتی ہے لیکن یہ صرف آپ کے لئے ہے کہ اس سے انتخاب کریں اگر بہت ساری چیزوں کو استعمال کریں تو آپ اپنے گروپ کو مجھے اور غلجان میں ڈالنے کا خطرہ مول لینگے جو اس قابل نہیں رہیں گے کہ اتنی ڈھیر ساری معلومات سے نمٹ لیں۔ اس قدر ابتدائی مرحلے پر آپ انہیں ضائع کرنا نہیں چاہیں گے۔ لہذا انہیں سادہ رہنے دیں اور محدودے چند رہنے دیں۔



سرگرمی نمبر 2: نوعمری کی مشقت کے اسباب و نتائج

وقت: 30 تا 35 منٹ

عمومی ابتدائی بحث و مباحثہ کر چکنے کے بعد، گروپ کے مزاج اور میلان کو بنیاد بنا کر فیصلہ کریں کہ کیا آپ نوعمری کی مشقت کے دائرہ اثر میں بعض زیادہ واضح مسائل کی طرف بڑھیں گے۔ یاد رکھیں گروپ پر زیادہ بوجھ نہ ڈالیں۔ ان کے مزاج اور زبان کا اندازہ لگائیں۔ اس کا اندازہ آپ خود ہی لگا سکتے ہیں کہ انہوں نے موضوع میں دلچسپی ختم کر دی ہے اگر واقعی ایسا ہی ہو تو اس کو وہیں چھوڑ دیں۔ یہ بحث و مباحثہ کے موضوعات ہیں جن کی طرف پراجیکٹ کے مختلف مراحل میں ہمیشہ واپس آ سکتے ہیں۔

ضمیمہ نمبر 2 نوعمری کی مشقت سے متعلق بعض بنیادی معلومات فراہم کرتا ہے جو بحث کو پر جوش بنانے میں آپ کی مدد کریں گی جوں جوں بحث آگے بڑھتی ہے یہ یقین دلانے کیلئے ان اشاروں کا حوالہ دیتے رہیں کہ خصوصی نکات پر بحث ہو چکی ہے ان نکات کا موازنہ ان خیالات سے کریں جو آپ کے گروپ کے افراد اپنے طور پر لائے ہیں۔ ان موازنوں کو اپنے گروپ کے سامنے پیش کریں اور اس بنیاد پر ایک مباحثہ کو شروع کریں کہ یہ حالات کیوں پیدا ہوتے ہیں؟ اور ان سے عہدہ برآ ہونے کے لئے کیا کچھ کیا جاسکتا ہے؟

بحث کے موضوعات

نوعمری کی مشقت کیوں موجود ہے؟

یہ موضوع آپ کو گروپ میں ایک ایسے مباحثہ سے متعارف کرانے کا موقع فراہم کرتا ہے کہ نوعمری کی مشقت ایک عالمی مسئلہ کیوں ہے جو جوانوں کے لئے مباحثہ کے سوالات میں سے ایک سوالیہ نشان ہے اور یہ ان کے لئے ایک دلچسپ سوال ہوگا۔ خصوصاً اگر آپ ایک ایسے ملک میں ہیں جہاں نوعمری کی مشقت عام نہیں اگر آپ ایک ایسے ملک میں ہیں جہاں نوعمری کی مشقت موجود ہے تو جوانوں کیلئے یہ سننا بھی باعث دلچسپی ہوگا کہ ان کے ہم عمر مشقت کرتے ہیں۔ ممکن ہے کہ آپ کے گروپ کے بعض جوان بھی کام کرتے ہوں۔ لہذا دنیا میں اس قسم کی بحث کیلئے ہر جگہ نقطہ آغاز یہی سوال ہو سکتا ہے۔ آپ پوچھیے کہ گروپ میں کتنے لوگ کام کرتے ہیں اور معلوم کیجئے کہ وہ کیا کام کرتے ہیں؟ اور ان کے اوقات کار کیا ہیں؟ آپ ان سے پوچھیے کہ انہیں کتنا معاوضہ ملتا ہے اور کام کرتے ہوئے وہ کیا محسوس کرتے ہیں؟ ان سے پوچھیے کہ کام ان کی پہلی ترجیح کیوں ہے وہ کونسی وجہ ہے جو انہیں کام ڈھونڈنے پر مجبور کرتی ہے کیا یہ وجوہات ان وجوہات سے مشابہہ ہیں جن کی وجہ سے نوعمری کی مشقت وجود میں آتی ہے؟ اور ان کے درمیان کیا فرق ہے؟



کونسی چیز بچوں کو ”پسندیدہ“ ملا زمین بناتی ہے؟

نوعمری کی مشقت اس لئے بھی موجود ہے کہ بعض مالک قصداً بالغوں کے بجائے بچوں کو ملازم رکھنا پسند کرتے ہیں گروپ سے پوچھیے کہ ایسا کیوں ہے؟ ایک ذمہ دار آدمی کیوں بچوں کو ان کے لئے کام کرنے کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے ان کے پاس بچوں کو ملازم رکھنے کی کیا وجوہات ہو سکتی ہیں؟ گروپ سے پوچھیے کہ ان آجروں کو بچوں کو پہنچنے والے نقصان کا اندازہ ہے؟ کیا وہ بچوں کو کارکنوں کے علاوہ بھی کچھ سمجھتے ہیں؟ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ بچے تعلیم کے حقدار ہیں؟ کیا آجروں کو مشقت سے پہنچنے والے نقصان کا اندازہ ہے؟

بحث کے دائرہ کار سے بعض انتہائی دلچسپ سوالات ابھرتے ہیں جس سے اچھا خاصا مباحثہ ترتیب پائے گا مثلاً یہ مالکان بذات خود کم عمر مزدور تھے اس لئے وہ اس بات سے اتفاق نہیں کرتے کہ یہ بچوں کے لئے نقصان دہ ہے اس سے ثقافت و روایات کے مسائل جنم لیتے ہیں پھر بلاشبہ یہ بات ناگزیر ہے کہ درست اور غلط کی فلسفیانہ بحث چھڑ جائے ہو سکتا ہے بعض مالکان اس کی پرواہی نہ کریں۔ ہو سکتا ہے کہ زندگی میں ان کا واحد مقصد اتنی دولت کمانا ہو جتنا کہ ممکن ہو اور نتائج کا بالکل خیال ہی نہ کریں ایسی سوچ والے بندے کے ساتھ کوئی کیا معاملہ کرے؟

کیا نوعمری کی مشقت بُری شے ہے؟

ہوسکتا ہے کہ گروپ کے بعض ارکان کا یہ خیال نہ ہو کہ نوعمری کی مشقت اس قدر خراب چیز ہے۔ بہت سارے لوگوں کا استدلال ہے کہ یہ ایک ناگزیر برائی ہے یعنی اگر بچے کام نہیں کرتے تو وہ اور ان کے خاندان بھوکوں مرجائیں گے۔ گروپ کو بحث میں لگائیں کہ نوعمری کی مشقت کو کیوں بند ہونا چاہیے اور آیا ان کا خیال ہے کہ تمام بچوں کو اپنے بچپن سے متعلق بنیادی حق حاصل ہے صورت حال خواہ کچھ بھی ہو، انہیں کھینے، سکول جانے اور اپنے خاندان کی محبت سے لطف اندوز ہونے کا حق حاصل ہے۔



نوعمری کی مشقت بچوں کو کس طرح نقصان پہنچاتی ہے؟

یہ موضوع آپ کو ایسا موقع فراہم کرتا ہے کہ آپ اس نیچے گروپ میں بحث کو متعارف کرائیں جس میں مشقت خاص طور پر پرخطر مشقت بچوں کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اس امر کا کوئی مضائقہ نہیں کہ گروپ میں ایسے نوجوان شامل ہوں جو کام کرتے ہیں یا نہیں۔ لازمی بات یہ ہے کہ وہ اس بات کو محسوس کریں کہ خاص قسم کے کاموں کے خطرات کیا ہیں اور ان کو ان خطرات سے محفوظ رکھنے کی کیوں ضرورت ہے؟ نوجوانوں خاص کر صنعتی ممالک سے تعلق رکھنے والوں کو بعض اوقات یقین ہو جاتا ہے۔

ضمیمہ نمبر 2 ایسی تفصیلات فراہم کر دیتا ہے کہ مختلف قسم کی مشقت کس طرح بچوں کو نقصان پہنچا سکتی ہے یہ سوال پوچھ کر گروپ سے بحث کا آغاز کروائیں کہ ان کا کیا خیال ہے کہ کام بچوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے یا نہیں پریشان کر سکتا ہے؟ ضمیمہ نمبر 3 ایک جدول پر مشتمل ہے جو بعض انتہائی پرخطر قسم کی لیبر کو ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح بعض خاص طریقوں سے بچوں کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ کام کی مختلف شکلوں کی طرف واپس چلتے ہیں جو بچے کر سکتے ہیں اور ان سے پوچھیں کہ بچوں پر مشقت کی مختلف صورتوں کے کیا اثرات ہو سکتے ہیں۔ تختہ سیاہ / تختہ سفید یا رنگین چارٹ پر تاثرات کو درج کرتے جائیں جو انہی آپ کا گروپ بحث و مباحثہ میں حصہ لینا شروع کرے وہ بالکل محسوس کرنا شروع کریں گے کہ کم عمر مزدوروں کی کیا چیز خطرے میں ہے۔

نوٹ برائے استعمال کنندہ

اپنے اندازہ ترتیب۔ زمان و مکاں (وقت اور جگہ) اور میلان کو بنیاد بنا کر آپ اپنے گروپ کو کئی ذیلی گروپوں میں بانٹ سکتے ہیں تاکہ زیادہ تفصیلی بحثوں کی گہرائی میں جائیں۔ آپ ہر گروپ کو ایک موضوع دے سکتے ہیں انہیں اس پر بحث کیلئے کہیں اور پھر پورے گروپ میں واپس جا کر رپورٹ کریں۔ اس طریقے سے ہر شخص مختلف مباحثوں کے نتائج سے بہرہ ور ہوگا۔ آپ ہر ذیلی گروپ کو یہی موضوع دے سکتے ہیں کوئی مضائقہ نہیں۔ یقیناً آپ اس پورے ماڈیول کیلئے ہر شخص کو مکمل گروپ میں رکھنے کو ترجیح دینگے اس میں کافی لچک ہے اور اس کا انحصار آپ پر ہے۔

اوامر و نواہی

- ☆ ہر چیز میں مثبت پہلو کو زور دار لب و لہجہ میں پیش کیجئے۔ ہر بات جو کوئی فرد کہنا چاہے وہ اہم ہے سننے اور تسلیم کرنے کے قابل ہے۔
- ☆ مباحثہ میں شریک ہونے کے لئے ہر شخص کی حوصلہ افزائی کریں۔ مگر ان پر بھی نظر رکھیں جو بحث کے دوران کم سخن اور یونہی معمولی سا دکھائی دیں انہیں اپنی رائے اور تاثرات پیش کرنے کو کہا جائے۔
- ☆ بحث کے دوران مثبت اور متحرک و جاندار زبان استعمال کریں۔ گروپ میں گھومیں پھریں اور اپنے تاثرات میں پرجوش و پر زور انداز اپنائیں۔
- ☆ بحث و مباحثہ کو تقویت دینے کیلئے اس ماڈیول کے ضمیموں میں دیئے ہوئے حقائق، اعداد و شمار اور عام معلومات کو استعمال کریں۔
- ☆ بحث کو ضرورت سے زیادہ نہ پھیلائیں، گروپ کی شرکت کو اچھے توازن اور انداز سے یقینی بنائیں اگر توانائی اور دلچسپی ڈھیلی پڑ جائے تو ماڈیول کو مناسب طور پر جلد ختم کرنے کیلئے تیار رہیں یہ نہایت اہم ہے کہ آپ اپنے گروپ سے محروم نہ ہو جائیں اور انہیں بیزار نہ کریں۔ اپنے بحث و مباحثہ کو تب تک جاری رکھیں جب تک کافی دلچسپی وہاں موجود ہو۔ صرف ایک دو افراد کی دلچسپی پر اکتفا نہ کریں۔ آپ کے گروپ کی دلچسپی برقرار رہے گی اور ماڈیول میں شامل بحث و مباحثہ کے ان نکات کی طرف واپس آ سکتے ہیں۔
- ☆ کوشش ضرور کریں اور افراد کو مباحثوں کی قیادت سنبھالنے پر آمادہ کریں اگر کوئی شخص کسی خاص مضمون میں دلچسپی کا اظہار کرے تو اس شخص کی حوصلہ افزائی کریں جو شاید آپ کی جگہ قیادت کر سکے۔ ان ماڈیول کا مقصد نوجوانوں کو باختیار بنانا ان میں خود اعتمادی پیدا کرنا ہے لہذا آپ ان معمولی باتوں کو سرسری لیں اور خود اعتمادی، بھروسہ اور احترام کی فضاء پیدا کریں۔
- ☆ مذاق و دل لگی، گفتگو، چھیڑ خانی، مزاح اور باہمی مقابلوں کی اجازت ضرور دیں بشرطیکہ قابو میں رہیں۔
- ☆ افراد کو دباؤ یا ایسی حالت میں نہ رکھیں جہاں آپ ان کی خود اعتمادی کو متزلزل اور غیر یقینی بنادیں۔ اگر کوئی شخص مباحثہ میں شریک ہونے کے لئے تیار نہیں اور واقعی نہ کوئی رائے رکھتا ہے اور نہ بولنا پسند کرتا ہے تو اس کا بھی احترام کریں اور ان کی طرف توجہ دیں جو بولنا چاہتے ہیں یہ افراد مناسب وقت پر شامل ہو جائیں گے جبکہ بعض کو دوسروں کی بہ نسبت زیادہ عرصہ لگنے کی ضرورت ہوتی ہے۔



حتمی بحث و تمحیص

(10 تا 15 منٹ)

جب آپ مباحثے کو ختم کرنے کا فیصلہ کر لیتے ہیں تو آپ گروپ کو لب لباب بتانے اور عام گپ شپ کے لئے جمع کر کے لے آئیں یہ گروپ کے ساتھ آپ کا پہلا ماڈیول ہوگا اور بعض کے لئے بلکہ سب کے لئے یہ ایک نہایت سخت تجربہ ہوگا چند حقائق اور اعداد و شمار کے ساتھ ان کی آگہی ہوگئی ہوگی جنہیں بالغ نوعمر لڑکے تو کیا بالغ افراد بھی آسانی سے قبول نہیں کرتے نوعمری کی مشقت انتہائی غیر محفوظ طبقے کے استحصال کا مہیب طریقہ ہے۔ جو شدید چوٹ، زخم، سست رفتار ذہنی بالیدگی حتیٰ کہ ہلاکت تک لیجا سکتا ہے۔ یہ ان لاکھوں بچوں کیلئے ان کی حقیقی دنیا کا نہایت ہی سخت تعارف ہوگا جو خطرے سے دوچار ہیں۔

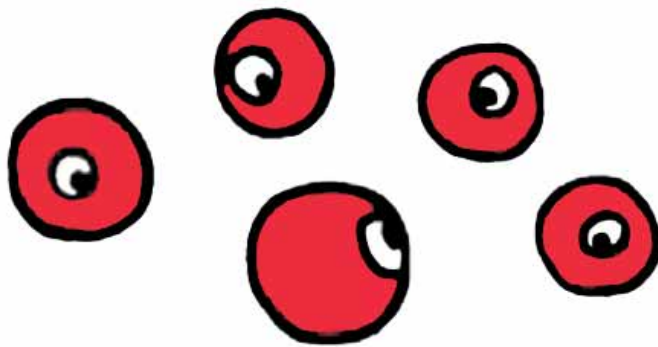


اس گروپ کو اب ایک بہتر سمجھ آگئی ہوگی کہ نوعمری کی مشقت کیا ہے اور یہ کیوں موجود ہے۔ آپ کو ہر پہلو پر بامعنی تفصیلات میں جانے کی ضرورت نہیں ہوگی یہ ماڈیول محض اس لئے ترتیب دیا گیا ہے تاکہ ان پوشیدہ تہوں سے پردہ ہٹائیں جنہوں نے نوعمری کی مشقت کو گھیرا ہوا ہے۔

بعض مباحثے خاصے نقتیل ہو گئے خصوصاً بالغ حضرات کیلئے جو اکثر و بیشتر اپنے مسائل اور اپنی ذات کے لبادے میں دور کہیں لپٹے ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ بات اتنی اہم ہے کہ آپ اپنی نشستوں کا اہتمام اس قدر احتیاط سے کرتے ہیں۔ افراد کو یہ اجازت نہ دیں کہ وہ بد دل ہو کر مزید سرگرمیوں سے کنارہ کش ہو جائیں اس آخری سشن میں انہیں اجازت دیں کہ جس طرح وہ پسند کریں اپنے خیالات کا اظہار کریں اگر وہ نوعمری کی مشقت کے مسئلہ پر مُصر رہنا پسند نہیں کرتے تو انہیں ان کی مرضی کے موضوع پر بحث کرنے دیں جو ان کے خیال میں اس سے متعلق ہوں۔ یہ ضمتی اور جزوی منتقلی ایک دلچسپ عمل ہے جس سے آپ کو ایسی بصیرت ملتی ہے کہ ان کے ذہن کس طرح کام کرتے ہیں فی الواقع وہ کیا محسوس کرتے ہیں اور پچھلے مباحثوں کے نتیجے کے طور پر کیا کچھ دیکھتے ہیں یہ سب کچھ اس طرح ظاہر ہونے اور ساتھ ہی ساتھ چلنے دیا جائے۔ بعض اوقات زیادہ پابندی مسلط کرنا بہتر نہیں ہوتا بلکہ انہیں اجازت دیں کہ اپنا مافی الضمیر بیاں کریں اور دیکھیں کہ یہ کہاں پر ختم ہوتا ہے۔

اس حد تک آزادی دینے سے آپ پر ان کا بھروسہ اور خود اعتمادی تشکیل پائے گی ان کا یہ محسوس کرنا نہایت ہی اہم ہے کہ وہ آزادی کے ساتھ آپ کے سامنے اور گروپ کے اندر اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں انہیں محسوس کرنا چاہیے کہ آپ ان کی بات غور سے سنتے ہیں اور جو کچھ وہ کہنا چاہتے ہیں آپ ان کا جواب بھی دیتے ہیں اس سے اختیارات کا پلیٹ فارم باہم مربوط شروع ہو جاتا ہے جس پر آپ اس پراجیکٹ میں ایک گروپ کے طور پر سب کچھ تعمیر کریں گے۔

ہر وہ کام جو آپ کرنا چاہتے ہیں اس کا احاطہ کرنے کی ضرورت اور امید کا پیغام ببا ننگ دہل پیش کریں اور بحیثیت گروپ میں یقینی انداز میں بات کریں۔ نوعمری کی مشقت کا قلع قمع ہو سکتا ہے یہی وہ نکتہ ہے ”یہ کوئی غیر حقیقی ہدف نہیں ہے“۔



جائزہ اور پیروی مسلسل



اس ماڈیول کے لئے کوئی حقیقی قابل پیمائش معیار موجود نہیں۔ اصل مدعا اس منصوبے کو درست کرنا اور حرکت میں لانا ہے اور نوعمری کی مشقت کے مسئلے میں وسیع تر مفاد کو ابھارنا ہے آپ خیالات کی عمل کاری اور جذبات و احساسات اور ادراک کی تلاش میں ہیں۔ خصوصاً آپ کو یہ پراجیکٹ استوار کرنا اور اس تناظر میں رویہ عمل لانا ہے۔

اس مشق کے لئے آپ کا بڑا آلہ پیمائش، گروپ کی شراکت اور آپ کی بھرپور توجہ ہے جب آپ بعد میں اس کے متعلق سوچیں تو پوری دیانتداری کیساتھ اس کے متعلق سوچیں۔ نوجوانوں کیلئے یہ مباحثہ خاصے دلچسپ ہونگے اور انہیں بڑی تفریح میسر آئے گی۔

یہ ماڈیول سادہ ہے مگر نوعمری کی مشقت کے مسئلے کے بارے میں نوجوانوں کی آنکھیں کھولنے کیلئے یہ خاصا موثر ہے آپ کا تعلق خواہ کسی ایسے ملک سے ہوں جہاں نوعمری کی مشقت کا وجود ہو یا نہ ہو! اس ماڈیول سے انہیں ایک نہایت ہی اہم سبق اور عبرت حاصل کرنی چاہیے وہ یہ احساس کرنا شروع کریں گے کہ نوعمری کی مشقت فی الحقیقت کس قدر خوفناک شے ہے اور اذیت اور نقصان کا سبب بنتی ہے۔ اس ماڈیول سے نوجوانوں کو ترغیب ملنی چاہیے کہ وہ کچھ کر کے دکھائیں اور جہاں تک ممکن ہو ان کی مدد کیلئے آگے آئیں۔

یہ ماڈیول بدسلوکی، بے اعتدالی اور استحصال کی حقیقت کے مظاہر کو نوخیز ذہنوں پر عیاں کرنا شروع کر دیتا ہے جو ترقی پذیر اور صنعتی اعتبار سے ترقی یافتہ ممالک بلکہ دنیا بھر میں اب بھی موجود ہیں اس کا سبب یہ ہے کہ نوعمری کی مشقت صدیوں سے پنپ رہی ہے اور اب بھی جاری ہے کیونکہ یہ بے اعتدالی مختلف لبادوں میں لپیٹی رکھی گئی ہے اور اس امید سے پوشیدہ رکھی گئی ہے کہ اس کا انکشاف نہیں ہوگا نتیجہ یہ ہوا کہ حکومتیں، ادارے، ممالک اور معاشرہ اس کے متعلق کچھ کرنے کیلئے کبھی دباؤ میں نہیں رہے۔ مگر یہ تغیر بتدریج اور یقیناً آ رہا ہے اور بیشتر لوگ اس سے آگاہ ہوئے ہیں اور مسئلے کے خلاف سراپا احتجاج ہیں مگر مزید کچھ کرنے کیلئے دباؤ بڑھانا ہوگا۔

ایک بار جب آپ تسلی بخش طور پر اس ماڈیول کو مکمل کر لیں۔ تو پھر ایک نئے ماڈیول کی طرف پیش رفت کریں۔ ہم سفارش کرتے ہیں کہ اگلا ماڈیول جس کو آپ نے شروع کرنا ہے وہ ”کولاج“ ہونا چاہیے جو اس عمل میں آپ کو قدرے غرافت اور خوش طبعی سے آشنا کرے گا۔

ضمیمہ نمبر 1

حقائق و اعداد و شمار²

- ★ دنیا میں 18 برس سے کم عمر کے 245.5 ملین نوعمر مزدور موجود ہیں ان میں 186 ملین سے زیادہ 5 تا 14 برس کی عمر کے ہیں اور 59 ملین سے زیادہ 15 تا 17 برس کی عمر کے ہیں۔
- ★ ان نوعمر مزدوروں میں سے تقریباً 170 ملین پرخطر حالات میں کام کر رہے ہیں۔ ان میں 111 ملین سے زیادہ 5 تا 14 برس کی عمر کے ہیں اور 59 ملین سے زیادہ 15 تا 17 برس کی عمر کے ہیں۔
- ★ 179 کے لگ بھگ نوعمر مزدور نوعمری کی مشقت کی بدترین شکل میں کام کر رہے ہیں۔
- ★ علاوہ ازیں، اندازہ ہے کہ ان بچوں میں 8 ملین سے زائد بچے، نوعمری کی مشقت کی غیر مشروط بدترین قسم میں مبتلا ہیں۔ اس میں تقریباً 6 ملین جبری اور زیر معاہدہ مشقت، 0.3 ملین مسلح تصادم، تقریباً 2 ملین عصمت فروشی اور فحاشی اور نصف ملین سے زائد غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔
- ★ تقریباً 1.2 ملین بچے ناجائز خرید و فروخت کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں۔
- ★ اندازہ لگایا گیا ہے کہ 5 اور 17 برس کی عمر کے درمیان 3.52 ملین بچے ایسے ہیں جو دنیا بھر میں اقتصادی اعتبار سے چست اور فعال ہیں۔
- ★ معاشی اعتبار سے فعال بچوں میں سے تقریباً 211 ملین بچے 5 تا 14 برس کی عمر کے ہیں اور تقریباً 141 ملین بچے 15 تا 17 برس کی عمر کے ہیں۔
- ★ 5 تا 17 برس کے اوسطاً ہر چھ میں سے ایک بچے کی درجہ بندی نوعمر مزدور کے طور پر کی جاسکتی ہے۔
- ★ 211 ملین بچوں میں سے تقریباً 60 فی صد یعنی 127 ملین مزدور کار بچے ایشیا اور بحرالکاہل علاقے میں کام کرتے ہیں۔
- ★ تقریباً 23 فیصد یعنی 48 ملین بچے صحرائے کوچک (صحرائے صغیر) افریقہ میں کام کرتے ہیں۔
- ★ 6 فیصد سے اوپر یعنی 13.4 ملین بچے شمالی افریقہ اور مشرق وسطیٰ میں کام کرتے ہیں۔
- ★ تقریباً 8 فیصد بچے یعنی 17.4 ملین نوعمر بچے لاطینی امریکہ اور کیریبین میں کام کرتے ہیں۔
- ★ صحرائے کوچک (صحرائے صغیر) افریقہ میں مزدور بچوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔
- ★ بہت سارے مزدور بچے جو دیہاتوں میں کام کرتے ہیں کاشتکاری کے پیشہ سے منسلک ہیں۔

2 ذریعہ معلومات:

ایک بین الاقوامی رپورٹ ”بچوں کے مشقت کے بغیر تاناک مستقبل“ جو عالمی ادارہ محنت کی ”کام کی جگہ بنیادی اصول اور حقوق“ کی قرارداد کی پیروی میں 2002ء میں شائع ہوئی۔

”نا قابل برداشت کو نمایاں کرنا“ ایک بین الاقوامی عالمی ادارہ محنت کی کنونشن جس میں بدترین قسم کی نوعمری کی مشقت کو ختم کرانے کے بارے میں 1999ء منعقد ہوئی۔

☆ افریقہ میں 8 اور 9 برس کی عمر کے نو عمر بچے زمین میں تیس تیس میٹر تک نیچے اترتے ہیں اور تنگ راستوں میں سے ہو کر جم سٹون یعنی قیمتی پتھروں کی تنگ و تاریک کانوں کی کھدائی میں 7 تا 8 گھنٹے روزانہ صرف کرتے ہیں جس میں ہوا یا روشنی کا خاطر خواہ بندوبست نہیں ہوتا جبکہ بسا اوقات یہ غار اندر سے بیٹھ جاتے ہیں۔

☆ پیرو کے سونے کی کانوں میں چھ برس کی عمر کے بچے انتہائی پرخطر حالات میں گھنٹوں تک کام کرتے ہیں جنہیں کسی زخم یا بیماری کے خلاف کوئی تحفظ حاصل نہیں ہوتا۔ حادثات عام معمول ہیں اور بچے تنفس کے امراض میں مبتلا ہوتے ہیں۔

☆ نو عمر مزدور طویل اور سخت اوقات میں کام کرتے ہیں۔

☆ بچوں کا گھریلو کام نو عمری کی مشقت کی انتہائی عام اور روایتی شکلوں میں سے ایک ہے یہ دھندہ خصوصاً لڑکیوں کے حوالے سے کافی وسیع اور جامع ہے کیونکہ کئی ثقافتیں گھریلو امور میں لڑکیوں کے کام کو ان کی لازمی تعلیم و تربیت کے ایک حصہ کے طور پر دیکھنا چاہتی ہیں اور اسے برقرار رکھنے کے حق میں ہیں۔

☆ شہری علاقوں میں بسنے والے گھرانے اکثر اپنے خاندان والوں یا احباب اور دیگر رابطوں کے ذریعے دیہاتی علاقوں سے بچوں کو بھرتی کرتے ہیں جبکہ بہت سارے نو عمر گھریلو بچے انتہائی نادار گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں اور بہت سارے بچے ادباش آوارہ اور یتیم ہوتے ہیں یا ایک ولدی (ماں یا باپ) خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

☆ اکثر حالات میں خصوصاً جب وہ ادباش آوارہ یا یتیم ہوتے ہیں تو گھریلو نو عمر بچے مکمل طور پر آجر خاندان کے رحم و کرم پر ہوتے ہیں یہ صورت حال اکثر غلامی کو جنم دیتی ہے بچوں کی اطلاع ہے کہ انہیں بچا کھپا کھانا کھلایا جاتا ہے کوئی معاوضہ نہیں ملتا، فرش پر سلا یا جاتا ہے جسمانی یا جنسی بے اعتدالی برداشت کرتے ہیں اور اپنے سرپرست خاندان سے جدا رکھا جاتا ہے اور اپنی عمر کے بچوں کے ساتھ شاذ و نادر ہی سکول بھیجا جاتا ہے یا دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلنے دیا جاتا ہے۔

☆ گھریلو نو عمر مزدوروں کی اکثریت 12 اور 17 برس کی عمر کے درمیان ہوتی ہے مگر بعض سروے والوں کے مطابق یہ بچے 5 تا 6 برس کے ہوتے ہیں جو گھریلو جبری مشقت میں پھنسے ہوئے ہوتے ہیں۔

☆ گھریلو نو عمر ملازمین کے اوقات کار 15 تا 16 گھنٹے کا معمول ہے۔

☆ 18 برس سے کم عمر کے متعدد بچے جنہیں حکومت یا غیر سرکاری عسکری گروپوں نے اسلحہ تھما دیا ہے کہ نو عمر سپاہی کے طور پر کام کریں قلمی پیغام رساں ہرکاروں یا باورچیوں کی حیثیت میں خدمات سرانجام دیں یا جنسی غلام جن کی تعداد 300,000 تک خیال کی جاتی ہے۔ ان میں سے 120,000 نو عمر مزدور صرف افریقہ میں ہیں ان نو عمر بچوں کی عمر 8 برس تک بتائی جاتی ہے۔

☆ بہت سارے نو عمر مزدور شہری علاقوں کی بہ نسبت دیہاتی علاقوں میں کام کرتے ہیں۔ اگرچہ یہ صورتحال بہت سارے افریقی ممالک میں تبدیل ہونے والی ہے کیونکہ دیہاتوں سے شہروں کی طرف منتقلی زوروں پر ہے۔

☆ کارکن بچوں کی غالب اکثریت بلا معاوضہ خاندانی ملازم کے طور پر کام کرتے ہیں دیہی علاقوں میں خاص طور پر جنہیں معاوضہ ملتا ہے وہ معمول کی شرح سے کم پاتے ہیں اور ان کی اجرتیں گھٹتی بڑھتی ہیں جن کا زیادہ تر دار و مدار ان کی عمر اور جنس پر ہوتا ہے، لڑکیوں کو لڑکوں سے نہایت کم معاوضہ ملتا ہے۔

☆ بہت سارے بچے شام یا رات کو بھی کام کرتے ہیں لڑکیاں جو گھریلو خدمت پر مامور ہوتی ہیں اکثر مالک کے امور خانہ داری میں رات بھی گزارتی ہیں اور جنسیات سمیت مختلف قسم کی بے اعتدالیوں کی زد میں آ جاتی ہیں۔

☆ بچوں کو بعض اوقات رقم کی ایک خاص مقدار کے عوض قلعی طور پر فروخت کیا جاتا ہے یعنی کہ غلامی ابھی ختم نہیں ہوئی ہے۔

☆ بعض اوقات زمیندار اپنے مزارعین سے نوجوان مرد و خریدے ہیں یا ایک دوسرے مختلف نظام میں محنت کشوں کے ٹھیکیدار دیہاتی خاندانوں کو پیشگی رقم ادا کرتے ہیں تاکہ وہ اپنے بچوں کو زراعت، گھریلو ملازمت، جنسی کاروبار، قالین بانی یا کپڑا بننے کی انڈسٹری، کھدائی یا خشت سازی جیسے کاموں میں لگائیں۔ اس قسم کی نوجوان کی مشقت کی اطلاعات کافی عرصہ سے جنوب اور جنوب مشرقی ایشیا اور مغربی افریقہ سے موصول ہوتی رہی ہیں اور اس کی موجودگی سے شدید سرکاری انکار کے باوجود یہ بالکل عام ہے اور اس کے دستاویزی ثبوت بھی موجود ہیں۔

☆ قید و معاہدہ کی انتہائی صورتوں میں سے ایک صورت خاندانی معاہدہ کی ہے۔ جہاں بچے قرضہ اتارنے یا خاندان کے قبول کردہ دوسرے عہد و پیمانے کے مطابق کام کرتے ہیں ادھار دینے والے جو عام طور پر زمیندار ہوتے ہیں اس ہوشیاری سے حالات کا تانا بانا الجھاتے ہیں کہ قرض کو چکانا اس خاندان کے لئے مشکل بلکہ ناممکن ہو جاتا ہے جس سے مفت مشقت لا مثناہی طور پر یقینی ہو جاتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ایک خاندان اس طرح نسل در نسل غلام رہ جائے جس کے بچے اپنے عمر رسیدہ اور ضعیف و ناتواں والدین کی جگہ لیتے ہیں۔

☆ شاید سب سے زیادہ وسیع پیمانے پر پھیلے ہوئے غیر رسمی قید کے وہ سمجھوتے ہیں جن کے تحت غربت زدہ والدین اپنے بچوں کو غیروں کے رحم و کرم پر صرف اس لئے چھوڑتے ہیں کہ وہ ان کی نگہداشت کے بدلے میں کام کریں گے اس مفروضہ پر کہ اپنے خاندان کی نسبت ایک متمول اور دولت مند خاندان میں بلا معاوضہ نوکر کی حیثیت میں رہ کر بھی منفعت کا باعث ہو گئے۔

☆ بچوں کو اکثر کسی نہ کسی شکل میں تجارتی جنسی استحصال مثلاً عصمت فروشی اور بچوں کی فحاشی کے لئے دھوکہ و فریب دیکر پھانس لیا جاتا ہے۔

☆ تجارتی اور جنسی استحصال بچوں کے خلاف تشدد کی وحشیانہ قسموں میں سے ایک ہے، ظلم کا شکار بچے نوجوان کی مشقت کی ناقابل برداشت قسموں میں سے ایک پر مجبور ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ انتہائی جسمانی، نفسیاتی و سماجی اور جذباتی بے اعتدالی میں مبتلا ہو جاتے ہیں جو بسا اوقات بچے کے مستقبل کی نشوونما کیلئے عمر بھر اور بعض حالتوں میں جان لیوا عواقب پر منتج ہوتا ہے۔

☆ تجارتی جنسی استحصال میں پھنسے ہوئے بچے نوجوان کی عمر کے حمل، زچگی کی موت اور جنسی اختلاط سے متعل ہونے والے امراض بشمول AIDS/HIV جیسے خطرات سے دوچار ہوتے ہیں متاثرہ بچوں کے کیس سٹڈیز اور تصدیق ناموں سے ایک ایسی گہری چوٹ اور زخم کی نشاندہی ہوتی ہے کہ بچے اکثر اوقات زندگی کے نارمل بچہ پر واپس آنے یا دوبارہ داخل ہونے کے قابل ہی نہیں رہتے اس قسم کے بہت سارے بچے بلوغت تک پہنچنے سے قبل مر جاتے ہیں۔

☆ رپورٹ بھی ہے کہ لڑکوں میں تجارتی جنسی استحصال بڑھتا ہی جا رہا ہے۔

☆ راہداری والے ممالک (وسطی اور مشرقی یورپ) عورتوں اور لڑکیوں کی خرید و فروخت کے مسئلے میں ایک زبردست سیلاب کا سامنا کئے ہوئے ہیں۔

☆ ہر سال جب ایک بچہ سکول جاتا ہے تو ڈرامائی طور پر وہ نوجوان کی مشقت کا ایک چانس کم کر دیتا ہے۔

ضمیمہ نمبر 2

نومری کی مشقت کے اسباب و نتائج

تعلیم تک رسائی کی کمی

بچوں کے سکول نہ جانے اور کام کرنے کی کئی وجوہات ہیں۔ بیشتر ممالک میں بنیادی تعلیم مفت نہیں اور نہ ہی ہر بچے کی اس تک رسائی ہے جہاں سکول موجود ہیں وہاں معیار تعلیم پست ہے اور نصاب غیر موزوں ہے ایسے حالات میں جہاں تعلیم تک رسائی ممکن نہیں یا والدین کو تعلیم بے مقصد نظر آتا ہے وہاں بچوں کو سکول کی بجائے کام پر بھیجا جاتا ہے وہ بچے جو غریب ہیں اور ثقافتی اور سماجی طور پر غیر اہم اور در ماندہ اور پس ماندہ ہیں اس قسم کے حالات سے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں نتیجتاً وہ بڑی آسانی سے نومری کی مشقت کے استحصال کا شکار ہو جاتے ہیں۔

غربت

بلاشبہ غربت ہی نومری کی مشقت کی وجوہات میں سے ایک اہم وجہ ہے غریب گھرانوں کو رقم کی ضرورت ہوتی ہے اور بچے عام طور پر گھریلو آمدنی کا 20 تا 25 فی صد (ایک چوتھائی) حصہ ادا کرتے ہیں چونکہ غریب خاندانوں کی آمدنی کا بڑا حصہ خوراک پر صرف ہوتا ہے اس لئے یہ واضح ہے کہ مشقت کرنے والے بچوں کی فراہم کردہ آمدنی ان کی بقاء کے لئے بہت اہم ہے تاہم یہ نہیں کہا جاسکتا کہ غربت ہی لازماً نومری کی مشقت کا سبب ہے لیکن اصل حقیقت کچھ اور ہے۔ متعدد غریب خاندانوں میں کچھ نہ کچھ بچے ضرور سکول بھیجے جاتے ہیں لیکن اس طرح غریب ممالک میں ایسے مطلقے ہیں جہاں نومری کی مشقت وسیع پیمانے پر زیر عمل ہے جبکہ انہی کی طرح بعض غریب ممالکوں میں ایسا نہیں ہے مثلاً ہندوستان میں ریاست کیرالا جو کہ ایک غریب ریاست ہے مگر اس نے فی الواقع نومری کی مشقت کا خاتمہ کیا ہے ہو سکتا ہے کہ یکساں غربت کے حامل ممالک میں نومری کی مشقت کی سطح ایک جیسی نہ ہو اور کہیں بالکل نیچے ہو۔

روایات

بعض علاقوں میں یہ ایک روایتی دستور ہے کہ بچے اپنے والدین کے نقش قدم پر چلتے ہیں اگر خاندان کی روایت یہ ہے کہ وہ ایک پرخطر پیشہ یعنی چزارنگتے میں جتا رہے تو لامحالہ ان کے بچے بھی اسی پیشے میں جکڑے جائیں گے کارخانوں میں جہاں ادائیگی کام کے حساب سے ہوتی ہے بچوں کو اکثر بیشتر گھر کے دیگر افراد کی مدد کیلئے بلایا جاتا ہے جو گھریلو کام کاج اور تعمیراتی عمل میں روزمرہ کا معمول ہے۔

مخصوص ضرر پذیری

نوعمری کی مشقت انتہائی پرخطر حالات میں ضرر پذیر خاندانوں میں بہت حد تک پائی جاتی ہے وہ گھرانے جن کی کم آمدنی انہیں اس بات کی کم ہی اجازت دیتی ہے کہ وہ کسی فرد خانہ کی بیماری، جراثیم، طلاق یا تیاگ کے وار کو سہہ سکے ایسے خاندان اکثر مقروض ہوتے ہیں یا قرض لینے پر مجبور ہوتے ہیں وہ عوامل جو بسا اوقات پرخطر اور پابند معاہدہ نوعمری کی مشقت کا بنیادی سبب ہوتے ہیں بے حد خطرناک ہیں ایسی صورتحال میں قرضوں کی ادائیگی کیلئے بچے تک فروخت کئے جاتے ہیں۔

نوعمری کی مشقت کی مانگ

آج بچوں کو کرایہ پر لینے کو ترجیح دیتے ہیں کیونکہ وہ متبادل بالغوں کی نسبت کم قیمت پر دستیاب ہوتے ہیں اور اس طرح فرمانبردار کارکنوں کی ایک ایسی جماعت تشکیل پاتی ہے جو اپنی حمایت اور تحفظ کی صلاحیت سے عاری ہوتی ہے اس مسئلے کا جزوی حل اس طرح بھی ہو سکتا ہے کہ ان لوگوں کو منظر عام پر لایا جائے جو بچوں کا اقتصادی استحصال کرتے ہیں اور ان کو مجبور کیا جائے کہ وہ اس طرح کے استحصال سے کمائی گئی دولت کو متاثرہ بچوں اور ان کے گھرانوں کی بہبود اور آباد کاری پر صرف کریں۔

نوعمری کی مشقت کے اسباب پر تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ اس حقیقت کی تہہ میں دراصل غربت کا رفرما ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ نوعمری کی مشقت کی مانگ کو بھی مد نظر رکھنا ضروری ہے آج روئے عمر کارکن بچوں کو کیوں ملازم رکھتے ہیں سب سے بڑی توجہ یہ ہے کہ ان کا معاوضہ نہایت کم ہے اور اس سلسلے میں ان کارکن بچوں کا کوئی نعم البدل نہیں یعنی ان کی فنکارانگیوں کی دلیل ہے درحقیقت جیسا کہ عالمی ادارہ محنت کی تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ یہ دونوں دعوے نقش بر آب ثابت ہوئے ہیں۔

عالمی ادارہ محنت کی شعبہ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ فنکارانہ انگلیوں والی دلیل متعدد پرخطر صنعتوں میں سراسر گمراہ کن اور جھوٹی رہی ہے ان صنعتوں میں قالین بانی، شیشہ سازی، سلیٹوں، چونے کے پتھروں، نقل سازی، گھینہ آرائی اور نقش تراشی شامل ہیں ان تمام صنعتوں میں زیادہ تر سرگرمیاں بچے سرانجام دیتے ہیں جن کے شانہ بشانہ بالغ بھی کام کرتے ہیں درحقیقت بچوں کو زیادہ تر غیر ہنرمندانہ کام سونپا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ قالین بانی جہاں معقول ہنرمندی کی ضرورت ہوتی ہے 2000 سے زیادہ ہانڈیگان کے مطالعہ سے معلوم ہوا کہ بچے بالغوں کی نسبت کچھ زیادہ ہنرمند نہیں تھے۔ بلاشبہ نفیس ترین قالینوں میں سے بعض بالغوں کے بنے ہوئے ہیں اگر ایک بچے کی سبک رفتار انگلیاں اس قدر مطلوب کام میں ضروری نہیں تو یہ تصور کرنا مشکل ہے کہ کس مدیا پیشے میں یہ دعویٰ موثر اور درست ہوگا۔

اقتصادی بے بدل دلیل بھی گہری چھان بین کے بعد غیر موثر ہو جاتی ہے یہ سچ ہے کہ اکثر صورتوں میں بچوں کو بالغوں سے کم معاوضہ دیا جاتا ہے مگر یہ بچت اتنی اہم نہیں ہیں جن کا دعویٰ کیا جاتا ہے عالمی ادارہ محنت کی تحقیق کے نتیجے میں یہ بات منظر عام پر آئی ہے کہ گاہک کیلئے چوڑیوں یا قالینوں کی حتمی قیمت کا ایک حصہ بچوں کی ملازمت سے وصول ہونے والی لیبر کاسٹ بچت سے حیران کن حد تک کم ہے۔

چوڑیوں کی مد میں پانچ فیصد سے کم جبکہ قالینوں کی مد میں 5 تا 10 فیصد کے درمیان! اس سطح پر فروخت کنندگان اور خریدار بڑی آسانی سے بالغوں کی خدمات کو کرایہ پر لیکر اضافی خرچ کو باہم تحلیل کر سکتے ہیں یہ صورت حال دیکر صنعتکار بچوں کو کرایہ پر کیوں لیتے ہیں؟ اس کا جواب اس میں ہے کہ فائدہ کہاں ہے مثلاً قالین بانی کی صنعت میں کھڈی کے مالک ہی ہوتے ہیں جو بنائی کی نگرانی کرتے ہیں اور جو براہ راست فائدہ اٹھاتے ہیں کیونکہ عام طور پر وہ غریب ہوتے ہیں یہی چھوٹے ٹھیکیدار، نوعمری کی مشقت کو استعمال کر کے اپنی کمزور آمدنی کو دو چند بنا سکتے ہیں صارف کی قیمت پر تھوڑا سا ٹیکس لگا کر اس پر آسانی سے قابو پایا جاسکتا ہے۔ ساتھ ہی ٹھیکیداروں کیلئے ادائیگی کا ہدف بھی پیش نظر رکھا جائے۔

ظاہری آثار یہی بتاتے ہیں کہ انتہائی مقابلے کی مارکیٹ میں زندہ رہنے کے لئے قالین بانی کی صنعت میں بچے اقتصادی نکتہ نگاہ سے کچھ زیادہ اہم نہیں اس مطالعے سے نہایت سنجیدہ شلوک ابھرتے ہیں کہ کوئی صنعت تمام تر ضروریات کے باوجود مقابلے کی خاطر، نوعمری کی مشقت پر موقوف منحصر کیوں ہے تاہم یہ حقیقت اپنی جگہ ہے کہ آزاد عالمی منڈی میں ایک ملک سے نوعمری کی مشقت کو ختم کرنے کا اثر دوسروں کو کاروبار منتقل کرنا ہے جہاں پر بھی نوعمری کی مشقت موجود ہے لہذا نوعمری کی مشقت کے استعمال کی حوصلہ شکنی کیلئے بین الاقوامی اقدام کی ضرورت ہے تاکہ بڑے بڑے پیداواری صنعتکار ممالک کا بھی احاطہ کیا جاسکے۔

مندرجہ بالا نتائج کی روشنی میں بچوں کو کرایہ پر لینے کا بڑا سبب غیر اقتصادی دکھائی دیتا ہے۔ بنیادی طور پر بچوں کا کنٹرول نسبتاً آسان ہوتا ہے کیونکہ وہ اپنے حقوق سے زیادہ باخبر نہیں ہوتے کم تکلیف دہ ہوتے ہیں زیادہ صلح جو اور زیادہ قابل اعتماد ہوتے ہیں اور اپنے کام سے غیر حاضری بہت کم کرتے ہیں اس امر کو یقینی بنائیں کہ آپ کے گروہی بحث و مباحثہ سے ہی یہ نکات واضح ہو کر سامنے آئیں اور پھر اپنے گروپ سے ان نکات کے رد عمل سے متعلق سوالات پوچھیے۔ آیا وہ غضبناک، ناراض، لائق یا منکر ہیں آپ کے گروپ کو یقینی طور پر اس بارے میں کچھ نہ کچھ ضرور محسوس کرنا چاہیے کہ بچوں کو اس طرح کے خطرناک کاموں میں استعمال کرنا بے حسی کی انتہا ہے۔

بچوں پر کام کے منفی اثرات

چونکہ بچے اپنی جسمانی اور نفسیاتی ساخت کے اعتبار سے بالغوں سے یکسر مختلف ہوتے ہیں لہذا وہ بالغوں کی بہ نسبت زیادہ اثر پذیر ہوتے ہیں اور مخصوص کام کے پر خطر اثرات سے بری طرح پر متاثر ہوتے ہیں چونکہ ذہنی طور پر وہ ابھی پختہ نہیں ہوتے وہ ان پوشیدہ خطرات سے کم آگاہ ہوتے ہیں جو ایسی جگہوں پر پائے جاتے ہیں۔

بچوں کی صحت اور نشوونما پر خطرناک حالات کار کے اثرات تباہ کن ثابت ہو سکتے ہیں جسمانی طور پر سخت جھاکش کام کے اثرات مثلاً بھاری وزن لے جانا، کام کے وقت غیر فطری پوزیشن اختیار کرنا، بچوں کے اعضاء کو مسخ یا ناکارہ بنا سکتے ہیں اس بات کی شہادت موجود ہے کہ بچے بالغوں کی بہ نسبت کیمیائی خطرات یا تابکاری سے تیزی کے ساتھ متاثر ہو سکتے ہیں اور امراض کے خلاف کم مزاحمت کرتے ہیں۔

بچے جسمانی، جنسی اور جذباتی بے اعتدالی میں بالغوں کے مقابلے میں زیادہ کمزور اور غیر محفوظ ہوتے ہیں اور ایک ایسے ماحول میں جہاں وہ بدنام اور مظلوم ہوں اس میں رہتے ہوئے اور کام کرتے ہوئے وہ نسبتاً زیادہ تباہ کن نفسیاتی نقصان سے دوچار ہوتے ہیں یہ بالخصوص انتہائی نوعمر بچوں اور لڑکیوں کی صورت میں درست ہے۔
اغلب گمان ہے کہ لڑکیاں:

- ★ لڑکوں کی بہ نسبت کم تر عمر میں کام کرنا شروع کریں۔
- ★ ایک جیسے کام کے لئے لڑکوں سے کم تر معاوضہ وصول کریں۔
- ★ انہیں ایسے علاقوں اور سیکٹروں میں جمع کیا جائے جہاں کم معاوضہ اور طویل اوقات کا رہتے ہیں۔
- ★ ایسے کارخانوں یا صنعتی اداروں میں کام کریں، جو خفیہ اور بے قاعدہ ہوں اور استحصال اور بے اعتدالی کے مقابلے میں زیادہ کمزور اور غیر محفوظ ثابت ہوں۔
- ★ ایسے صنعتی اداروں میں یکجا کی جائیں جس میں ان کی صحت، تحفظ اور بہبود کے لئے روز افزوں خطرات موجود ہوں۔
- ★ یا تو تعلیم سے بالکل خارج کی جائیں اور یا پھر گھریلو کام، سکول کا کام اور معاشی کام یعنی سہ گونہ بوجھ برداشت کریں۔

پیشہ ورا نہ صحت اور حفاظت کے ماہرین زراعت کو ایسا شعبہ قرار دیتے ہیں جس میں نوعمری کی مشقت کی سب سے زیادہ شرح فیصد موجود ہے اور انتہائی خطرناک پیشوں میں شامل ہے۔ موسمیاتی خطرہ اور کام جو نوخیز عمر کے بچوں کیلئے ضرر رساں ہوتا ہے اور حادثات مثلاً تیز دھار کے آلات سے پیدا ہونے والے زخم ان خطرات میں سے چند ہیں جن سے یہ بچے دوچار ہوتے ہیں جدید زرعی طریقے مزید خطرات کے حامل ہیں مثلاً زہریلی کیمیاوی ادویات اور مشینی آلات، بہت سارے بچے کھیتوں میں حمل و نقل سے لائے گئے ٹریکٹروں کے اٹنے، ٹرکوں اور بھاری ویکلوں کے حادثات کے باعث مر جاتے ہیں۔

بہت سارے ممالک میں صحت سے متعلق خدشات و خطرات، صحت کی سہولیات اور تعلیم تک کمزور رسائی ناقص مکانیت اور نکاس کا نظام نیز دیہاتی کارکنوں کی نامناسب غذا پر مبنی ہیں حفاظتی قانون سازی زراعت میں محدود ہے بہت سارے ممالک میں وہ مقامات جہاں بچے کام کرتے ہیں خاندانی اقرار ناموں کے تحت قانون سازی سے مستثنیٰ ہوتے ہیں حتیٰ کہ جہاں قانونی تحفظ حاصل ہے وہاں بھی نوعمری کی مشقت کی قانون سازی کا نفاذ خاصا مشکل ہے جس کی وجہ زرعی صنعت کی جغرافیائی طور پر منتشر نوعیت ہے۔

نوعمری کی مشقت کا انسداد کیوں؟

- ★ نوعمری کی مشقت ایسا کام ہے جو قومی قانون سازی اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بچے کو ضرر اور خطرے سے دو چار کرنے کے لئے جاری رکھا جاتا ہے۔

- ☆ اس میں ایسے کام اور سرگرمیاں شامل ہیں جو ذہنی، جسمانی، سماجی اور اخلاقی طور پر بچوں کے لئے خطرناک اور نقصان دہ ہوتی ہیں۔
- ☆ نو عمری کی مشقت ایسا کام ہے جو بچوں کو یا تو سکول جانے سے محروم کر دیتا ہے یا ان کیلئے سکول اور کام کے اضافی بوجھ کو قبول کرنا ضروری قرار دیتا ہے۔
- ☆ نو عمری کی مشقت ایک ایسا کام بھی ہو سکتا ہے جو یا تو بچوں کو غلام بنا دیتا ہے یا انہیں اپنے گھرانوں سے جدا کر دیتا ہے۔
- ☆ یہ نو عمری کی مشقت بچوں اور ان کے خاندانوں کو غربت اور محرومی کے گرداب میں ڈال دیتے ہیں۔
- ☆ جسمانی طور پر نرم و نازک اور ذہنی اور روحانی طور پر نا پختہ بچے کام کی جگہ پر اپنے متبادل کی نسبت ایک زیادہ بڑے خطرے کی زد میں ہوتے ہیں۔
- ☆ قومی سروے نے انکشاف کیا ہے کہ بچوں کی ایک بہت بڑی تعداد یا تو جسمانی طور پر کام کے دوران ذہنی یا بیمار پڑ جاتی ہے اور ان بچوں میں سے بعض کبھی دوبارہ کام کرنے کے قابل نہیں رہتے۔
- ☆ وہ شعبے جہاں مشینری اور آلات استعمال ہوتے ہیں مثلاً زراعت جس میں دھم خوردگی کے زیادہ امکانات ہیں زراعت، کان کنی اور تعمیرات، نو عمر مزدوروں کے لئے نہایت ہی خطرناک صنعتیں ہیں۔

ضمیمہ نمبر 3

پر خطر پیشوں کی امثال

پیشہ / صنعت	اصل کام	خدشات و خطرات	ممکنہ نتائج
کان کنی	زیر زمین کھدائی بھاری وزن لے جانا	نقصان دہ گرد و غبار، گیس، دھواں، انتہائی رطوبت، درجہ حرارت سے غیر محفوظ ہونا، بے ڈھنگ کام کرنے کی پوزیشن، (جھکی ہوئی) کانوں کا انہدام	عمل نمکس کی بیماریاں جو پھیپھڑوں کی سوزش کا باعث بنتی ہیں ایسا معضرات، دمہ اور سانس کی بیماریاں اعصابی اور عضلاتی بیماریاں، کانوں کے گرنے اور انہدام سے چوٹ یا موت
خشت سازی	مٹی کی بیماری (کھانا، پیسٹا، گوندھنا، صاف کرنا، ملانا)	سلی کیٹ، سیسہ اور کاربن مانو آکسائیڈ کے خطرات، زیادہ وزن لے جانا، شور سے جلنا، حادثات کا باعث بننے والے مختلف آلات	اعصابی اور عضلاتی بیماریاں احشاء کی صورت بگڑنا۔
زراعت	مشینوں پر کام کرنا، زرعی کیمیاوی ادویات، جانور، فصل چننا، بوجھ اور وزن لانا	غیر محفوظ مشینیں، پرخطر مواد، کیڑے مار دوا، جڑی بوٹی مار، بھاری بوجھ اٹھانا، انتہائی درجہ حرارت	کیمیاوی زہر آلودگی چیز دھار آلے سے زخم اور امراض جسمانی کے زخم
قالین بافی	کھڑی پر ہاتھ سے قالین بانی	اون کا گرد و غبار سانس کی ٹٹی میں جانا، ناقص روشنی و ہوا، پرخطر ادویات، ناموزوں اندازِ بنیت	عمل نمکس کے امراض، پٹھوں اور ہڈیوں کے امراض، آنکھ کا تناؤ اور ناقص بینائی، کیمیاوی زہر آلودگی، عام نوعیت کی بیماریاں مزید پیچیدہ گیاں پیدا کرنا
تعمیراتی کام	زمین کی کھدائی، بوجھ لے جانا، بار برداری، سنگ ریزی، چٹان توڑنا، ریت اور سیمنٹ پیچے سے ہٹانا، دھات کا کام	گرتی ہوئی چیزوں سے ضرب کھا کر زخمی ہونا، چیز دھار اشیاء پر قدم رکھنا، بلندی سے گرنا، گرد و غبار کا نقصان، گرمی و شور و غوغا، بھاری بوجھ اٹھانا	شور و ارتعاش سے صحت کی خرابی، نقصان دہ مواد کا خطرہ، حادثات اور گرنے سے لگنے والے زخم کے ذریعے معذوری